سوال

(141) نماز نفل کی جماعت کا حکم

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا فتوی ہے کہ اگر کبھی کبھار نوافل کی جماعت ہو تو جائز ہے لیکن اس پر دوام اختیار کرنے سے یہ عمل مکروہ اور بدعت بن جائے گا۔ یہی فتوی شیخ صالح العثیمین رحمہ اللہ کا بھی ہے۔ (مجموع الفتاوی23/414)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد2 کتاب الصلوة

محدث فتویٰ کمیٹی